رمضان کے روزے کی حالت میں بالغ ہوجائے تو اس روزے کا حکم

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

نابالغ کو رمضان کے فرض روزے کے دوران احتلام ہوگیا، تو کیا اب وہ اس روزے میں فرض کی نیت کرسکتا ہے؟ اگر نہیں کرسکتا، تو کیا اس پر اس روزے کی قضاء لازم ہوگی؟

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

نابالغ بچہ رمضان کے فرض روزے کے دوران بالغ ہوگیا، تو وہ اپنا روزہ جاری رکھے کہ اب اُسے دن کا بقیہ حصہ روزہ دار کی طرح گزارنا واجب ہے۔ اور اسے اس روزے میں فرض کی نیت کرنے کی ضرورت نہیں کہ یہ روزہ اس پر فرض ہی نہیں تھا کہ روزہ فرض ہونے کے لیے دن کے پہلے حصہ میں بھی اہلیت ہونا ضروری ہے، جبکہ یہاں دن کے پہلے حصے میں وہ روزے کا اہل نہیں تھا، اور جب اس دن کا روزہ اس پر فرض نہیں تھا تو اب بعد میں فرض کے طور پر قضا کرنا بھی لازم نہیں۔

درمختار میں ہے" (والاخیران یمسکان بقیۃ یومھما وجوبا علی الاصح) لان الفطر قبیح وترك القبیح شرعا واجب (کمسافر أقام وحائض ونفساء طهرتا ومجنون أفاق ومریض صح) ومفطر ولو مكرها أو خطأ (وصبي بلغ وكافر أسلم وكلهم يقضون) مافاتهم (إلا الاخيرين) وإن أفطرا لعدم أهليتهما في الجزء الاول من اليوم و هو السبب في الصوم لكن لو نويا قبل الزوال كان نفلا، فيقضي بالافساد كما في الشرنبلالية عن الخانية"

ترجمہ: آخری دو (یعنی جس نے رات سمجھ کر سحری کھائی تھی حالانکہ صبح ہوچکی تھی یا غروب سمجھ کر افطار کردیا حالانکہ دن باقی تھا، ان دونوں) کے لیے صحیح قول کے مطابق بقیہ دن مثل روزہ گزارنا واجب ہے کیونکہ افطار قبیح ہے اور ترک قبیح شرعا واجب ہے۔ اسی طرح مسافر جو مقیم ہوگیا، حیض والی یا نفاس والی عورت جو پاک ہوگئی، مجنون جس کو افاقہ ہوگیا، مریض جو تندرست ہوگیا، روزہ توڑنے والا چاہے مجبور ہوکر توڑا ہو یا بھول کر، بچہ جو بالغ ہوگیا، کافر جو مسلمان ہوگیا، (ان سب کو بھی بقیہ دن روزہ دار کی طرح گزارنا واجب ہے۔) اور یہ سب اس روزے کی قضا کریں گے، جو ان سے رہ گیا،

مگر آخری دو (یعنی بچہ جو بالغ ہوا اور کافر جو مسلمان ہوا، ان پر قضا لازم نہیں۔) اگرچہ انہوں نے روزہ رکھ کر توڑ دیا ہو کہ دن کے پہلے حصے میں اہلیت نہیں پائی گئی جبکہ دن کے پہلے حصے میں اہلیت ہونا روزے کی فرضیت کا سبب ہے، لیکن اگر انہوں نے زوال سے پہلے روزے کی نیت کی تھی تو وہ نفل تھا، پس اس کو توڑنے کے سبب قضا لازم ہوگی جیسا کہ شرنبلالیہ نے خانیہ سے نقل کیا۔ (الدر المختار، جلد3، صفحہ 440، 441، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے ”کافر تھا مسلمان ہوگیا، نابالغ تھا بالغ ہوگیا، رات سمجھ کر سحری کھائی تھی حالانکہ صبح ہو چکی تھی، غروب سمجھ کر افطار کر دیا حالانکہ دن باقی تھا ان سب باتوں میں جو کچھ دن باقی رہ گیا ہے، اُسے روزے کے مثل گزارنا واجب ہے اور نابالغ جو بالغ ہوا یا کافر تھا مسلمان ہوا اُن پر اس دن کی قضا واجب نہیں باقی سب پر قضا واجب ہے۔“ (بہار شریعت، جلد1، حصہ 5، صفحہ 990، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3989

تاریخ اجراء: 08 محرم الحرام 1447ھ/04 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net